سوال

(51)ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو کھانے میں اہل وعیال لئ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو کھانے میں اہل وعیال پر وسعت کرے، آیا اس کا ثبوت کوئی شرعی ہے یا نہیں۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

محرم کی دسویں تاریخ کو کھانے میں وسعت کرنے کا ثبوت اس حدیث سے ہوتا ہے۔ عن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من وسع علی عیالہ فی النفقۃ یوم عاشوراء وسع اللہ علیہ سائر سنتہ قال سفیان انا قد جربناہ فوجدنا کذلک رواہ رزین وروی البیہقی فی شعب الایمان عنہ وعن ابی ہریرۃ وابی سعید وجابر وضعفہ (مشکوۃ باب فضل الصدقۃ) یعنی ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص عاشوراء کے روز اپنے عیال پر نفقہ میں وسعت کرے۔ اللہ تعالی ایسے شخص کے رزق میں اس سال کے باقی تمام دنوں میں وسعت کرے گا۔ سفیان نے کہا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے، پس ایسا ہی پایا ہے روایت کیا، اس حدیث کو رزین نے اور روایت کیا اس کو بیہقی نے ابن مسعودؓ سے اور ابوہریرہؓ اور ابوسعیدؓ اور جابر سے اور ضعیف کہا اس حدیث کو۔

اس حدیث کو اگرچہ بعض محدثین نے ضعیف اور ناقابل احتجاج اور بعض نے موضوع بتایا ہے مگر حق بات یہ ہے کہ یہ حدیث موضوع نہیں ہے اور کثرت طرق کی وجہ سے حسن و قابل احتجاج ہے۔ حافظ سیوطی تعقبات علی ابن الجوزی صفحہ 49 میں لکھتے ہیں:

''اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں ابوسعید خدریؓ، ابوہریرہؓ اور جابرؓ سے روایت کیا ہے، گویہ تمام سندیں ضعیف ہیں لیکن ایک دوسرے سے مل کر قوی ہوجاتی ہیں، حافظ ابوالفضل نے کہا ہے کہ ابوہریرہؓ کی حدیث کئی سندوں سے مروی ہے، ان میں سے بعض کی تصحیح ابوالفضل بن ناصر نے کی ہے اور سلیمان کو ابن جوزی نے مجہول کیا ہے، حالانکہ ابن حبان نے اس کو ثقات میں بیان کیا ہے، بہرحال اس حدیث کو دوسرے طرق سمیت محدثین نے قابل احتجاج سمجھا ہے گویہ ضعیف ہے لیکن اس پر کسی عقیدہ کی بنیاد نہیں ہے۔ امام بیہقی نے ایک رسالے میں اس کے تمام طرق جمع کئے ہیں۔ واللہ اعلم۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاوی نذیریہ]

جلد01